اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط کہو تمہارے گناہ معاف

حدیث: جب بندہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ اے میرے فرشتوں! دیکھو! میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا اس کا کوئی پروردگار نہیں پس میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کی بخشش کر دی۔

(ابن عساکر بہ روایت انس رضی اللہ عنہ کنز العمال: ۱/ ۴۸ : ۱۳۶)

مصافحہ کے وقت یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہو دونوں کے گناہ معاف

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی امید طلب کرتے ہیں (یعنی مصافحہ کے وقت یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط کہتے ہیں) تو ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ (ابوداؤد ۲/ ۷۰۸)

تین بڑی بڑی سنتیں

(۱) باوضو سونا سنت ہے (ترمذی)

حدیث پاک میں آیا ہے: جو شخص باوضو سویا اور اسی رات میں انتقال ہوگیا اسے شہادت کا مرتبہ ملے گا۔

(مسند ابویعلی، زادِ مؤمن ص ۱۷۲)

(۲) سوتے وقت دس (۱۰) مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط پڑھ لے تو دنیاوی بلاؤں سے حفاظت کا انتظام ہوجائے گا۔

(کنز العمال، زادِ مؤمن ص ۳۲۶)

(۳) نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملنا تاکہ نیند کا خمار دور ہوجائے (شمائل ترمذی)، پھر تین بار الحمدللہ کہے اور کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرِ ط

(ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

(بخاری، زادِ مؤمن ص ۱۷۸)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

•••

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

•••

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

•••

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ؕ

•••

تمام مخلوق کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ط

فضیلت:

جو شخص مذکورہ بالا درود شریف کو روزانہ صبح دس (۱۰) مرتبہ پڑھے گا، تو وہ شخص اس کی وجہ سے تمام کی تمام مخلوق کے اعمال کے جتنا ثواب حاصل کرتا ہے۔ (درِّ منثور)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا۔ اچانک ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سلام کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام کا جواب دیا اور آپ کا نورانی چہرہ (خوشی سے) چمک اٹھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پاس بٹھایا۔ پھر وہ شخص (جس کام کے لئے آئے تھے وہ) اپنا کام کر چکے (تو جانے کے لئے) اٹھے (اور جب تھوڑے دور چلے گئے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: اے ابو بکر! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (پوری) روئے

زمین پر بسنے والے لوگوں کے اعمال کے برابر یہ (تنہا شخص) کے اعمال (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا (یارسول اللہ!): یہ (اتنا ثواب انہیں روزانہ) کیوں ملتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ شخص جب صبح میں اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا) درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) پوری مخلوق کے درودوں کے برابر ہیں۔ میں نے عرض کیا (یارسول اللہ!): وہ کونسا درود ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ درود یہ (مذکورہ) ہے۔ (دارِ قطنی، ابن ماجہ)

نوٹ: صبح کا وقت فجر سے زوال تک شمار ہوتا ہے۔

عرشِ عظیم کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

فضیلت:

اس درود شریف پڑھنے والے کو آسمان اور زمین بھر کر اور عرشِ عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول: ۱۸۲)

تمام مسلمانوں کی تعداد کے برابر ثواب ملے گا

حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر روز ایک مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل دعا) پڑھے گا، تو اس کو دنیا میں بسنے والے تمام مؤمن مرد اور عورت کے بدلے ایک ایک نیکی لکھی جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط

(طبرانی، ''معجم کبیر'' ۲۳/ ۳۷۰، ح: ۸۷۷)

تمام دنیا والوں کے برابر نیکیاں

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (الابراہیم ۱۴: ۴۱)

ترجمہ: (اور) اے ہمارے رب! میری مغفرت کر دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مؤمنین کی بھی حساب کے قائم ہونے کے دن۔

یا یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

(حزبِ اعظم، دوسری منزل، بروز اتوار)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور تمام مؤمن مرد اور تمام مؤمن عورتوں کی مغفرت فرما اور مسلمان مرد اور عورتوں کو معاف کر دے۔

فضیلت: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ ایمان والے مرد اور عورتوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے گا تو اس کے لئے تمام مؤمن مرد اور عورت کے بدلے ایک ایک نیکی لکھی جائے گی۔

(معجم کبیر للطبرانی، بحوالہ معارف الحدیث، صفحہ:۳۲۵، جلد:۵)

کھانے کے بعد اور کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھے، اگلے پچھلے گناہ معاف

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کھانا کھانے کے بعد یہ دعاء پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ط

تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا۔

اور اگر کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ط

تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہے، جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا۔

(ابوداؤد: ۲/ ۵۵۸)

دس (۱۰) مرتبہ پڑھنے سے گناہوں سے پاک صاف ہوجائے گا

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مندرجہ ذیل دعاء دس (۱۰) مرتبہ پڑھے گا وہ شخص گناہوں سے ایسا پاک ہوجائے گا جیسا کہ اسکی ماں نے اس کو آج ہی جنا ہو اور دنیا کی ستر (۷۰) بلاؤں سے محفوظ رہے گا، جن میں جزام اور برص اور بھوت اور جنّات کا اثر بھی داخل ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ستر (۷۰) میں سے صرف (۳) تین کا ذکر کیا ہے۔ بقیہ سڑسٹھ (۶۷) مہلک امراض ہیں۔ تو انشاء اللہ یہ دعا پڑھنے سے ایسی بیماریوں سے بھی محفوظ رہے گا۔ (وظائفِ اشرفیہ اردو ص: ۸۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

بازار میں پڑھنے کا عظیم اجروثواب

فضیلت: حضرت عمر ابنِ خطّاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو انسان بازار میں داخل ہوتے وقت یہ (مندرجہ ذیل دعا) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دس (۱۰) لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے، اس کی دس (۱۰) لاکھ خطائیں یا گناہوں کو معاف فرمادیں گے اور اس کے دس (۱۰) لاکھ درجات بلند فرمائیں گے۔ (ترمذی شریف)

۱۰ لاکھ= **1 MILLION**

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

صبح دس (۱۰) مرتبہ پڑھنے کی چھ (۶) عظیم فضیلتیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

فضیلت: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے عثمان! جو شخص یہ (مذکورہ صفحہ ۴۱) کلمات کو صبح میں دس مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو چھ (۶) فضیلتیں عطا فرماتے ہیں:

(۱) وہ شیطان اور اس کے لاؤ لشکر سے بچ جاتا ہے، (۲) اسے ایک قنطار (۱۴۶۹ کیلو اور ۶۶۴ گرام) اجر ملتا ہے، (۳) جنّت میں اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے (۴) حورِ عین کے ساتھ اس کا نکاح کرایا جاتا ہے، (۵) بارہ/۱۲ فرشتے اس کی موت کے وقت آتے ہیں اور اس کو جنّت کی بشارت سناتے ہیں اور (۶) اس کو ایسے شخص کے مثل ثواب دیا جاتا ہے جس نے قرآن، تورات، انجیل اور زبور پڑھی ہو۔ مزید برآں اس کو ایک مقبول حج اور مقبول عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور اگر اسی دن اس کی وفات ہو جائے تو اسے شہادت کا درجہ ملتا ہے۔ (تفسیرِ ابنِ کثیر: ۴/۴۳۹، بکھرے موتی: ۷/۱۴۲)

نوٹ: صبح کا وقت فجر سے زوال تک شمار ہوتا ہے۔

جہنم کی آگ سے نجات

جو انسان بیماری کی حالت میں مندرجہ دعاء پڑھے گا اور وفات پائے گا تو اسے دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی۔

''نسائی'' میں اتنی زیادتی ہے کہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں پر پانچ مرتبہ گن کر فرمایا کہ، جس نے یہ پانچ کلمات کو دن میں یا رات میں یا مہینہ میں پڑھا، پھر اس دن یا رات یا مہینہ میں اس کا انتقال ہوا تو اس کے گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

(ترمذی شریف، نسائی شریف، ابنِ ماجہ شریف)

جہنم سے آزادی اور جنت میں ہیرے اور موتی کا محل ملے گا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''جس نے بدھ، جمعرات، اور جمعہ کا روزہ رکھا، اسے جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے، اس کے لئے جنت میں ہیرے اور موتی کا محل بنا دیا جاتا ہے''۔ (طبرانی)

جہنم سے ستر ہزار (۷۰۰۰۰) سال دور ہو جاتا ہے بیمار کی عیادت کرنے کا ثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص وضو کر کے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لئے جاتا ہے اور ثواب کی امید کے ساتھ جاتا ہے، تو وہ شخص جہنم سے ستر ہزار (۷۰۰۰۰) سال کی مسافت جتنا دور ہو جاتا ہے، یعنی اسے جہنم میں داخل نہیں کیا جائے گا۔

(سننِ ابوداوٗد)

۷۰ ہزار سال = **70 THOUSAND YEARS**

دو فرشتے قیامت تک قبر میں دیکھتے رہیں گے

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ اے اللہ! جو کوئی شخص بیمار کی عیادت کے لئے جائے اس کو کیا ثواب ملے گا؟ حکم ہوا، اے موسیٰ! میں اس شخص کے لئے دو فرشتے متعین کروں گا، جو قیامت تک قبر میں اسے دیکھتے رہیں گے اور اس کی حفاظت کریں گے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔

(نور الصدور فی شرح القبور، امام جلال الدین سیوطیؒ کی کتاب)

جنت میں ایک گھر ملے گا قبر کھودنے کا ثواب

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ایک قبر کھودی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بناتے ہیں۔ (الترغیب والترھیب: ۴/۳۴۸، کنز العمال: ۸/۲۱۹)

جنت میں اطلس اور ریشم کا لباس ملے گا

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی میت کو کفن پہنایا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں اطلس اور باریک ریشم کا لباس پہنائیں گے۔ (حاکم)

چالیس (۴۰) بڑے بڑے گناہ معاف
میت کو غسل دینے اور اس کا عیب چھپانے کی فضیلت

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کا عیب چھپایا، تو اللہ تعالیٰ ایسے بندہ کے چالیس (۴۰) بڑے گناہ بخش دیتے ہیں، (اور) جس نے کسی میت کو قبر میں اتارا تو جیسے اس نے قیامت تک رہنے کے لئے ایک مکان دیا۔ (طبرانی)

والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لئے نماز

ایک حدیث میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی رات کو مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھے کہ ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق و سورۂ ناس) یہ تین سورتیں پانچ (۵) پانچ (۵) مرتبہ پڑھے۔ (دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھے) اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو پانچ مرتبہ استغفار کرے اور پندرہ (۱۵) مرتبہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے۔ اس کے بعد والدین کی روحوں کو اس کا ثواب بخش دے۔ (تو نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اس طریقہ سے ایصالِ ثواب کیا) تو اس نے اپنے والدین کا حق ادا کر دیا اور عمل کے (بے حساب) ثواب کو اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

(طبرانی فی الکبیر: ۹/ ۲۶۵، از مولانا محمد خبیب محمود آبادی کی تصنیف: اولاد کے حقوق: ۶۴)

۵ مرتبہ = **5 TIMES**

۱۵ مرتبہ = **15 TIMES**

والدین کے حقوق ادا کر دئے

فضیلت: علّامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرحِ بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ، جو شخص ایک مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل) دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے، تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ط

لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ط هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ط

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے، جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔ آسمانوں کا رب اور زمینوں کا رب اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اسی کے لئے بڑائی ہے آسمانوں اور زمینوں میں، وہی زبردست حکمت والا ہے۔

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے، جو آسمانوں کا رب اور زمینوں کا رب اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ اسی کے لئے بڑائی ہے آسمانوں اور زمینوں میں، وہی زبردست حکمت والا ہے۔ وہی بادشاہ ہے، آسمانوں کا رب اور زمینوں کا رب اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ اسی کے لئے روشنی (نور) ہے آسمانوں اور زمینوں میں، وہی زبردست حکمت والا ہے۔ (فضائلِ صدقات: ۱/۲۰۶، ۲۰۷)

ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب

فضیلت: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو اولاد اپنے والدین (یا ان دو میں سے کسی ایک) پر پیار، شفقت اور محبت کی نظر ڈالے گا، تو اللہ تعالیٰ اسے ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرمائیں گے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا (یا رسول اللہ! جو کوئی شخص) روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ ان پر نظر ڈالے (تو بھی ہر نظر کے بدلہ میں اسے یہ ثواب ملے گا؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں، (اور آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا) اللہ تعالیٰ (کی ذات اپنے گمان اور سوچ سے بالاتر ہے اور) بہت ہی بڑا ہے اور پاک ہے (اور وہ ہر قسم کی خامی اور عیب سے پاک ہے، اس لئے ہر نظر کے بدلہ میں ایسا اور اتنا بڑا ثواب عطا فرمانا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں)۔ (مشکوۃ)

۱۰۰ مرتبہ = 100 TIMES

وضاحت: جو آپ کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک حیات ہے تو آپ بہت خوش نصیب ہیں، دل سے ان کی خدمت کریں، ان کی دلی دعائیں لیں، اور ان پر شفقت، ادب، احترام کی ہر نظر کے بدلہ ایک مقبول حج کا ثواب حاصل کریں، اس طریقہ سے آسانی سے سیکڑوں حج کا ثواب حاصل کرنے کی سعادت آپ حاصل کرسکتے ہیں۔ میرے بھائیوں! جس کے چہرے پر پیار، شفقت اور محبت سے ایک نظر ڈالو گے تو ہر نظر پر اللہ تعالیٰ اسے ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرمائیں گے، تو جو شخص ان کی خدمت گذاری کرے گا اور ان کی ضروریات کو اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے پوری کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے بدلہ میں جو ثواب عطا فرمائیں گے وہ کسی کے وہم وگمان (خواب وخیال) میں بھی نہیں آسکتا! اللہ تعالیٰ والدین کی خدمت کرنے کی بھرپور توفیق عطا فرمائے، آمین!

والدین کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوجائیں گے

فضیلت: جمعہ کی نماز کے بعد جو شخص سو (۱۰۰) مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ" پڑھے گا تو اس پڑھنے والے کے اور اس کے والدین کے اللہ تعالیٰ ایک ایک لاکھ گناہ معاف فرمادینگے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۳۳۰)

۱ لاکھ = 100 THOUSAND

اللہ تعالیٰ کو پسندیدہ عمل

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب اعمال میں وہ عمل زیادہ پسند ہے، جو ہمیشہ کیا جاتا ہو، چاہے وہ تھوڑا ہو۔ (بخاری، مسلم)

● ● ●

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

• • •

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

• • •

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ ط

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے۔

• • •

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

• • •

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿۱۸﴾★ (آل عمران ۳:۱۸)

★ وَاَنَا اَشْهَدُ اَىْ رَبِّىْ

• • •

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۬
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(الاخلاص ۱۱۲: ۱-۴)

غسل کرنے کا مسنون طریقہ

غسل کرنے والے کو چاہئے کہ پہلے گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوئے پھر استنجے کی جگہ دھوئے، ہاتھ اور استنجے کی جگہ پر نجاست ہو تب بھی اور نہ ہو تب بھی، ہر حال میں ان دونوں کو پہلے دھونا چاہئے پھر جہاں بدن پر نجاست (منی یا کوئی ناپاکی) لگی ہو پاک کرے پھر وضو کرے۔

اگر کسی چوکی یا پتھر پر غسل کرتے ہو تو وضو کرتے وقت پیر بھی دھولو اور اگر ایسی جگہ ہے کہ پیر بھر جائیں گے (پانی پیروں میں جمع ہو رہا ہو) اور غسل کے بعد پھر دھونے پڑیں گے تو سارا وضو کرے مگر پیر نہ دھوئے، پھر وضو کے بعد تین مرتبہ اپنے سر پر پانی ڈالے پھر تین مرتبہ داہنے کندھے پر پھر تین بار بائیں کندھے پر پانی ڈالے اس طرح کہ سارے جسم پر پانی بہہ جائے پھر اس جگہ سے ہٹ کر پاک جگہ پر آجائے اور پیر دھوئے اور اگر وضو کے وقت پیر دھو لئے ہو تو اب دھونے کی حاجت نہیں۔

پہلے سارے جسم پر اچھی طرح ہاتھ پھیر لو تب پانی بہاؤ تاکہ سب جگہ اچھی طرح پانی پہونچ جائے سوکھا نہ رہے۔ اگر بدن بھر میں بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی رہ جائے تو غسل نہ ہوگا، اسی طرح اگر غسل کرتے وقت کلی کرنا بھول گئے یا ناک میں پانی نہیں ڈالا تو بھی غسل نہیں ہوگا۔

اگر کلی کرنا بھول گئے ہو تو اب کلی کرے اگر ناک میں پانی نہ ڈالا ہو تو اب ڈال لے غرضیکہ جو چیز رہ گئی ہو اب اس کو کرلے نئے سرے سے غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔ (بہشتی زیور ج ا ص ۴۶/۴۷/۴۸، شامی ج ا ص ۱۵۷ تا ۱۵۹)

فائدہ: غسل کے بعد بدن کو کپڑے سے پونچھنا بھی ثابت ہے اور نہ پونچھنا بھی۔ لہٰذا دونوں میں سے جو صورت بھی آپ اختیار کریں سنت ہونے کی نیت کرلیا کیجئے۔
(جامع ترمذی ج ا ص ۱۸، ابواب الطہارۃ، باب المندیل بعد الوضوء)

وضو کی سنتیں

وضو میں اٹھارہ (۱۸) سنتیں ہیں۔ان کو ادا کرنے سے کامل طریقہ سے وضو ہو جائے گا۔

(۱) وضو کی نیت کرنا۔مثلاً یہ کہ میں نماز کے مباح (صحیح) ہونے کے لئے وضو کرتا ہوں۔ (نسائی، باب النیۃ فی الوضوء، ص ۱۲)

(۲) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط پڑھ کر وضو کرنا۔بعض روایات میں وضو کی دعا اس طرح منقول ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيۡنِ الۡاِسۡلَامِ ط

(مراقی مع الطحطاوی ص ۳۷)

(۳) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا۔ (ابوداود، ج ۱، کتاب الطہارۃ)

(۴) مسواک کرنا اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا۔

(مراقی الفلاح ص ۳۸،۳۷)

(۵) تین بار کلی کرنا۔ (سنن ابی داود، ج ۱، کتاب الطہارۃ)

(۶) تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا اور تین مرتبہ ناک صاف کرنا۔

(سنن ابی داود، ج ۱، کتاب الطہارۃ)

(۷) کلی اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا اگر روزہ نہ ہو۔

(سنن ابی داود، ج۱، کتاب الطہارۃ)

(۸) ہر عضو کو تین مرتبہ دھونا۔

(بخاری شریف، ج۱، کتاب الوضوء، باب الوضوء)

(۹) چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا۔

(سنن ابی داود، ج۱، کتاب الطہارۃ)

فائدہ: ڈاڑھی میں خلال کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ چہرہ دھونے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر ٹھوڑی کے پاس بالوں میں ڈالے اور انگلیوں سے ڈاڑھی کا خلال کرے۔

(سنن ابی داود، ج۱، باب تخلیل اللحیۃ)

(۱۰) ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا۔

(سنن ابی داود، ج۱، باب غسل الرجل)

(۱۱) ایک مرتبہ تمام سر کا مسح کرنا۔

(سنن ابی داود، ج۱، کتاب الطہارۃ، باب صفۃ الوضوء)

(۱۲) سر کے مسح کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا۔

(سنن ابی داود، ج۱، عن ابن عباسؓ)

(۱۳) اعضاءِ وضو کو مَل مَل کر دھونا۔ (مراقی ر۴۰)

(۱۴) پے در پے وضو کرنا۔ (طحطاوی)

(۱۵) ترتیب وار وضو کے اعضاء دھونا۔ (ھدایہ ج۱)

(۱۶) داہنی جانب سے پہلے دھونا۔

(بخاری، باب التیمن فی الوضوء ۲۸)

(۱۷) سر کے اگلے حصہ سے مسح شروع کرنا۔

(بخاری، ج۱/۱۳۱ عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ)

(۱۸) گردن کا مسح کرنا، حلق کا مسح نہ کرے کیونکہ یہ بدعت ہے۔ (مراقی/۱۴)

وضو کے بعد کلمۂ شہادت:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ
وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرما۔

فائدہ: اس دعا کے متعلق مرقات شرح مشکوۃ میں ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ، وضو ظاہری طہارت ہے ،اس دعا سے باطنی طہارت کی درخواست پیش کی گئی ہے کہ اول اختیاری تھی وہ ہم کر چکے ہیں اب آپ اپنی رحمت سے ہمارے باطن کو بھی پاک فرما دیجئے۔

• • •

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ ط

• • •

نماز کی اکاون (۵۱) سنتیں ہیں

قیام کی گیارہ (۱۱) سنتیں ہیں:

(۱) تکبیرِ تحریمہ کے وقت سیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا۔

(طحطاوی ۱۴۳)

(۲) دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۳)
اور پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا۔ (شامی)

تنبیہ: بعض فقہاء نے چار انگل کے فاصلے کو مستحب کہا ہے، لیکن فقہ میں مستحب کا اطلاق سنت پر اور سنت کا اطلاق مستحب پر ہوتا ہے۔

(کذا فی الشامی تجویز اطلاق اسم المستحب علی السنۃ وعکسہ۔ ج۱ص۶۱۲)

(۳) مقتدی کی تکبیرِ تحریمہ امام کی تکبیرِ تحریمہ کے ساتھ ہونا۔ (طحطاوی ۱۴)

فائدہ: مقتدی کی تکبیر تحریمہ اگر امام کی تکبیر تحریمہ سے پہلے ختم ہوگئی تو اقتداء صحیح نہ ہوگی، مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کے بعد ہونا چاہیے۔ (طحطاوی)

(۴) تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت (مردوں کو) دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔

(سنن ابی داود، ج۱، باب رفع الیدین، ص۱۱۱)

(۵) تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت ہتھیلیوں کو قبلہ کی جانب رکھنا۔

(طحطاوی ۱۵۲، شامی ۱، ۳۵۶)

(٦) تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت انگلیوں کو اپنی اصلی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی ہوں اور نہ زیادہ بند (ملی ہوئی ہوں)۔

(طحطاوی ۱۵۲، شامی ج۱، ۳۵۶)

(۷) ہاتھ باندھتے وقت دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھنا۔

(طحطاوی ۱۴۰)

(۸) چھنگلیاں اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا۔ (طحطاوی ۱۴۱)

(۹) درمیانی تین انگلیوں کو کلائی پر رکھنا۔ (طحطاوی)

(۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ (شامی ج۱ ص ۳۵۹، طحطاوی ۱۴۰)

(۱۱) ثناء پڑھنا۔ (اعلاء السنن ج ۲، ۱۷۴ تا ۱۷۷)

قرأت کی سات (۷) سنتیں ہیں

(۱) تعوذ یعنی اعوذ باللہ پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۱)

(۲) ہر رکعت کے شروع میں تسمیہ یعنی "بِسۡمِ اللہ" پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۱)

(۳) سرّاً (آہستہ آواز سے) آمین کہنا۔ (طحطاوی ۱۴۱)

(۴) فجر اور ظہر کی نماز میں طوالِ مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک عصر وعشاء میں اوساطِ مفصل یعنی سورۂ بروج سے سورۂ لم یکن تک اور مغرب میں قصارِ مفصل یعنی سورۂ لم یکن سے سورۂ ناس تک کی سورتوں میں سے کوئی سورۃ پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۳، ۱۴۴)

(۵) فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا۔ (طحطاوی ۱۴۴)

(۶) ثناء، تعوذ، تسمیہ اور آمین کو آہستہ کہنا۔ (مراقی ۱۴۲)

(۷) فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔
(طحطاوی ۱۴۴)

رکوع کی آٹھ (۸) سنتیں ہیں

(۱) رکوع کی تکبیر کہنا۔ (طحطاوی ۱۴۴)

(۲) رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔ (طحطاوی ۱۴۵)

(۳) گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۵)

(۴) پیٹھ کو بچھا دینا۔ (سیدھا رکھنا) (شامی ج ا ص ۳۶۵)

(۵) پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا۔ (شامی ج ا ص ۳۶۵)

(۶) سر اور سرین کو برابر رکھنا۔ (شامی ج ا ص ۳۶۵)

(۷) رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھنا۔
(طحطاوی ۱۴۴)

(۸) رکوع سے اٹھنے پر امام کا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہ بآوازِ بلند کہنا اور مقتدی کا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط اور منفرد کا دونوں (آہستہ سے) کہنا۔ اور رکوع کے بعد اطمینان سے سیدھا کھڑا رہنا۔

(شامی ج ا ص ۳۲۷)

سجدہ کی بارہ (۱۲) سنتیں ہیں

(۱) سجدہ میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳۵۲)

(۲) سجدہ میں پہلے دونوں گھٹنوں کو رکھنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳۵۲)

(۳) پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳۵۲)

(۴) پھر ناک رکھنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳۵۲)

(۵) پھر پیشانی رکھنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳۵۲)

(۶) سجدہ میں سر دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳۵۲)

(۷) سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا اور پہلو کو بازو سے الگ رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

(۸) کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

(۹) سجدہ میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی پڑھنا۔

(۱۰) سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا۔ (شامی ج ۱ ص ۳۵۲)

(۱۱) سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا۔ (شامی ج ۱ ص ۳۵۲) (طحطاوی ۱۴۶)

(۱۲) دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

قعدہ کی تیرہ (۱۳) سنتیں ہیں

(۱) دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

(۲) دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔ (طحطاوی ۱۴۶)

(۳) تشہد میں "اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ" پر شہادت کی انگلی اٹھانا اور اِلَّا اللّٰهُ پر جھکا دینا۔ (طحطاوی ۱۴۷/۱۴۶)

(۴) قعدۂ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۷)

(۵) درود شریف کے بعد دعائے ماثورہ ان الفاظ میں جو قرآن وحدیث کے مشابہ ہوں پڑھنا۔ (طحطاوی ۱۴۸)

(۶) دونوں جانب (دائیں بائیں) سلام پھیرنا۔ (طحطاوی ۱۴۹)

(۷) سلام کی ابتداء داہنی جانب سے کرنا۔ (طحطاوی ۱۴۹)

(۸) امام کو دونوں سلام کے وقت مقتدیوں، فرشتوں اور صالح جنات کی نیت کرنا۔ (طحطاوی ۱۴۹)

(۹) مقتدی کو داہنی جانب سلام پھیرتے وقت اگر امام داہنی جانب ہے تو امام، فرشتوں، صالح جنات اور داہنی جانب کے مقتدیوں کی نیت کرنا اور بائیں جانب سلام پھیرتے وقت بائیں جانب کے فرشتوں، صالح جنات اور بائیں جانب کے مقتدیوں کی نیت کرنا۔ (طحطاوی ۱۵۰)

(۱۰) منفرد کو سلام پھیرتے وقت صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔ (طحطاوی ۱۵۰)

(۱۱) مقتدی کا امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا۔ (طحطاوی ۱۵۰)

(۱۲) دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔

(۱۳) مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ (طحطاوی ۱۵۰)

فائدہ: ہاتھ کی انگلیاں رکوع میں کشادہ ہوں اور سجدہ میں ملی ہوئی رکھیں۔ (نور الایضاح)

عورتوں کی نماز میں خاص فرق

(۱) عورت تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے لیکن ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نہ نکالے۔

(طحطاوی ۱۴۱)

(۲) سینے پر ہاتھ باندھے اور داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھ دے، مردوں کی طرح چھنگلیاں اور انگوٹھے سے گٹے کو نہ پکڑے۔

(طحطاوی ۱۴۱)

(۳) رکوع میں کم جھکے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھ دے، انگلیوں کو کشادہ نہ کرے، دونوں بازو پہلو سے خوب ملے رہیں اور دونوں پیروں کے ٹخنے بالکل ملا دے۔

(طحطاوی ۱۴۱، بہشتی زیور ۲/ ۱۶)

(۴) سجدہ میں پیر کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی جانب نکال دے اور خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو دونوں پہلوؤں سے ملا دے اور کہنیوں کو زمین پر رکھ دے۔

(بہشتی زیور ۲/ ۱۷)

(۵) قعدہ میں بائیں جانب بیٹھے اور دونوں پاؤں دائیں جانب نکال دے اور رانوں پر دونوں ہاتھ رکھ دے، اور ہاتھوں کی انگلیاں خوب ملا کر رکھے۔

نماز کے وہ آداب جو سب کے لئے یکساں ہیں

اپنی نظر قیام میں سجدہ کی جگہ، رکوع میں پاؤں پر، سجدہ کی حالت میں ناک پر، بیٹھنے کے وقت گود کی طرف اور سلام پھیرتے وقت کندھوں پر رہے، اور جمائی آئے تو خوب طاقت سے روکے اور حتی الامکان منہ بند رکھے، اور جب کھانسی کا اثر معلوم ہو تو بھی جہاں تک ہو سکے ضبط کرے۔

(آئینۂ نماز مؤلفہ حضرت مفتی سعید احمد صاحبؒ مفتی اعظم مظاہر العلوم)

سری نماز (ظہر، عصر) میں اتنی آواز سے پڑھے کہ خود سن سکے۔

سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہے۔

اس کے بعد تین مرتبہ ''استغفر اللہ'' کہے جس میں آخری مرتبہ تھوڑا کھینچ کر پڑھے۔

ہر فرض نماز کے بعد ان دعاؤں میں سے کوئی دعاء پڑھے:

(۱) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط (فتح القدیر ج ۱ ص ۴۳۹، حصن حصین ص ۲۶۹)

ترجمہ: اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور کرم والے۔

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط (حصن حصین ص ۲۶۹)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساتھی نہیں، اسی کا یہ تمام ملک ہے اور اسی کے لئے (تمام) تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط (حصن حصین ص ۱۴۷)

ترجمہ: اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو منع کردے (نہ دے) اس کو کوئی دے نہیں سکتا اور تیرے فیصلہ کو کوئی رد نہیں کرسکتا اور کسی دولتمند کو اس کی دولت تجھ سے بچا نہیں سکتی۔

اللہ کی بشارت (خوش خبری)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

(طٰہٰ ۲۰:۸۲)

ترجمہ: اور (نیز اس کے ساتھ یہ بھی کہ) میں ایسے لوگوں کے لئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر (اسی) راہ پر قائم (بھی) رہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے دس ہزار سال پہلے عرش کے اردگرد لکھی گئی تھی۔ (غنیۃ الطالبین)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ ط

●●●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

●●●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ط

●●●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ط

●●●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

●●●

احادیث میں صلوٰۃ التسبیح کی بہت فضیلت، برکت اور تاثیر بیان کی گئی ہے

حدیث: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ ابن عبدالمطلب سے فرمایا: اے عباس! میرے محترم چچا! کیا میں آپ کی خدمت میں ایک گراں قدر عطیہ اور قیمتی تحفہ پیش کروں؟ کیا میں آپ کو ایک خاص بات بتاؤں؟ کیا میں آپ کے دس (۱۰) کام اور آپ کی دس (۱۰) خدمتیں کروں؟ یعنی آپ کو ایک ایسا عمل بتاؤں؟ جس سے آپ کو دس (۱۰) عظیم الشان منفعتیں حاصل ہوں، وہ ایسا عمل ہے کہ جب آپ اس کو کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سارے گناہ معاف فرما دے گا، اگلے بھی اور پچھلے بھی، پرانے بھی اور نئے بھی، بھول چوک سے ہونے والے بھی اور دانستہ ہونے والے بھی، صغیرہ بھی اور کبیرہ بھی، ڈھکے چھپے بھی اور علانیہ ہونے والے بھی، (وہ عمل صلوٰۃ التسبیح ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ)

آپ (ایک سلام سے) چار رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور دوسری کوئی سورت پڑھیں۔